© rasailojaraid.com

ترجمہ: مصباح الرحمٰن یوسفی

2025 تک کے لیے
عیسائیت کے فروغ کا منصوبہ

۱۹۷۸ء میں شمالی امریکہ میں لوزان کے مقام پر معاصر عیسائیت کی تبلیغ کے سلسلہ میں ایک تاریخی اور اہم کانفرنس ہوئی جس میں دنیا بھر سے ڈیڑھ سو کے لگ بھگ صف اول کے عیسائی علماء اور ماہرین شریک ہوئے جو مختلف کلیساؤں' عیسائی مشنری اداروں اور تنظیموں کے نمائندوں پر مشتمل تھے۔ اس موقع پر تمام شرکاء کانفرنس نے اپنے تجربات' علم ودانش اور فہم وبصیرت کی روشنی میں عیسائیت کی ترویج اور بالخصوص مسلمانوں میں اس کی تبلیغ کے لیے عملی تجاویز دیں۔ کانفرنس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ اگر فوری طور پر عیسائیت مسلمانوں میں نفوذ نہیں ہو سکتی تو کم از کم مسلمانوں میں اخلاقی اور دینی کمزوری اور انحراف پیدا کرنے کے لیے ان کو اپنے دین سے دور کر دیا جائے۔ کانفرنس کے شرکاء نے اپنی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے قیام کا بھی فیصلہ کیا جو بعد میں مشہور اور متعصب عیسائی مبلغ سموئیل زویمر کے نام سے موسوم ہوا۔

اس دن کلیسا کے علمبرداروں نے عیسائیت کی تبلیغ اور اشاعت میں کوئی کمی نہیں چھوڑی۔ بھرپور انداز سے مسلمانوں کو بے راہ روی میں مبتلا کر کے' ان کے نوجوانوں کو فحاشی اور اباحیت کی طرف بلا کر اسلام کے قلعے کو اندر سے کھوکھلا کرنے کی مہم چلائی گئی۔ اور اس حرکت پر کسی قسم کی معذرت یا ندامت کا احساس کرنے کے بجائے فخر ومباہات کا اظہار کیا گیا۔ مختلف رپورٹوں کی شکل میں اپنی کارکردگی اور کامیابیوں کو علانیہ طور پر منظر عام پر لایا جانے لگا اور اس طرح اب یہ کوئی سربستہ راز نہیں رہا۔

زیر نظر معلومات بھی بین الاقوامی عیسائی مشنریز کی تیرھویں سالانہ رپورٹ پر مشتمل ہیں جو انٹرنیشنل بلٹن برائے تحقیق وترویج عیسائیت میں شائع ہوئی۔ ہم یہ تفصیلات کویتی جریدہ "المجتمع" شمارہ نمبر ۱۲۸۰' ۱۶۔ دسمبر ۱۹۹۷ء کے شکریہ کے ساتھ پیش کر رہے ہیں۔ ان تفصیلات سے عیسائی مشنریز کی ماضی کی کارکردگی کے ساتھ ساتھ مستقبل کے عزائم کی بھی عکاسی ہوتی ہے کہ آئندہ ربع صدی میں ان کے کیا منصوبے ہیں۔ اس سلسلے میں کیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ٹارگٹ مقرر کیے گئے ہیں، کتنا سرمایہ اس راہ میں کھپانے کا پروگرام ہے، کتنے عیسائی مبلغ اور مشنریز اس مہم میں حصہ لیں گے اور اس کے کیا نتائج مرتب ہو سکتے ہیں؟

ورجینا (امریکہ) کی ایک یونیورسٹی میں عیسائی مشنریز کے ریسرچ پروفیسر ڈیوڈ بیریٹ ان اعداد و شمار پر تبصرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں:

"یہ دنیا پر عیسائیت کے واضح اور بھاری بھرکم اثرات کی غمازی کرتے ہیں۔ ایک سرگرمی کو ہی دیکھئے کہ صرف ۱۹۹۶ء میں انجیل کے ۸ ارب نسخے پوری دنیا میں تقسیم کیے گئے اور یہ بات معلوم کر کے حیرت ہوگی کہ گزشتہ سال تک دنیا کے کتب خانوں میں حضرت مسیح کے حوالے سے موجود کتب کی تعداد ۶۵۷۵۱ تک پہنچ گئی جن میں سے ۵۳۰۹۴ کتب کے سرورق پر حضرت مسیحؑ کا نام جلی حروف میں لکھا ہوا ہے۔"

ان اعداد و شمار میں دنیا کے وہ علاقے بھی مذکور ہیں جہاں پر عیسائی دعوت نہیں پہنچی ہے اور غیر مسیحی دنیا کو الف اور ب دو طبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ الف سے مراد وہ علاقے ہیں جو عیسائیت کی دعوت سے بالکل نابلد ہیں۔ جبکہ ب سے مراد وہ علاقے ہیں جو عیسائی علاقوں سے متصل ہیں اور اس غیر عیسائی دنیا کے بارے میں جغرافیائی اور زبانوں کے حوالے سے اور علاقائی عادات و رسوم وغیرہ کے متعلق مکمل تفاصیل فراہم کی جا چکی ہیں۔

اس وقت غیر عیسائی دنیا کی آبادی ۳۰۶۰ ارب افراد پر مشتمل ہے۔ اور اس آبادی میں اوسطاً ۴۷ ملین سالانہ اضافہ ہو رہا ہے گویا ۱۲۹۰۰۰ افراد روزانہ کے حساب سے بڑھ رہے ہیں جبکہ ۱۹۰۰ء میں یہ اضافہ صرف ایک ملین تھا۔ توقع ہے کہ ۲۰۰۰ء تک غیر عیسائی آبادی ۴ ارب سے تجاوز کر جائے گی اور ۲۰۲۵ میں ۵۰۲ ارب تک پہنچ جائے گی۔

دنیا کی ۸۱ فیصد آبادی کسی نہ کسی دین سے تعلق رکھتی ہے جبکہ ملحد اور بے دینوں کی تعداد ۱۱۱۰ ملین تک ہے۔ اس وقت دنیا میں ۱۵ ہزار سے زیادہ ادیان و مذاہب موجود ہیں جبکہ روزانہ دو تین کا مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ اضافہ اور تنوع بھی عیسائیت کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ تاہم عیسائی مشنریز کی کارکردگی، کلیساؤں کی کامیابیاں اور دیگر اداروں کی پیش رفت کو مسلسل سامنے لانے کی ضرورت ہے۔

اس وقت دنیا بھر میں ۳۴ ملین ٹائٹلز پر مشتمل کتب کا خزانہ موجود ہے جو ۳۶۰ زبانوں پر مشتمل ہے اور تقریباً ۹ لاکھ نئی کتب ہر سال چھپتی ہیں۔ اس طرح حضرت مسیح سے متعلق ۶۵۵۷۱ کتب، تمام کتب کا ۰۰۲ فیصد ہیں۔ نیز عیسائی دنیا کے ۴۳ فیصد افراد ان نوجوانوں اور بچوں پر مشتمل [illegible] فیصد وہ ہیں جو پڑھنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی استعداد رکھتے ہیں لیکن ان کو حضرت مسیح سے متعلقہ ۲۰ء فیصد کتب پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملا ہے۔"

۲۰ ویں اور ۲۱ ویں صدی میں عیسائیت کے فروغ کا تفصیلی چارٹ / منصوبہ

	۱۹۰۰	۱۹۷۰	۱۹۹۷ء	۲۰۰۰ء	۲۰۲۵ء
دنیا کی آبادی					
۱۔ کل آبادی	۱٬۶۱۹٬۸۸۶٬۸۰۰	۳٬۶۹۷٬۱۴۱٬۰۰۰	۵٬۸۹۲٬۴۸۰٬۰۰۰	۶٬۱۵۸٬۵۱٬۰۰۰	۸٬۲۹۳٬۳۴۱٬۰۰۰
۲۔ شہری آبادی	۲۳۲٬۶۹۴٬۹۰۰	۱٬۳۵۲٬۷۸۴٬۰۰۰	۲٬۷۱۶٬۸۰۶۰۰۰	۲٬۹۲۶٬۳۰۶٬۰۰۰	۵٬۰۶۰٬۲۵۴٬۰۰۰
۳۔ دیہی آبادی	۱٬۳۸۷٬۱۹۱٬۰۰۰	۲٬۳۴۴٬۳۵۷٬۰۰۰	۳٬۱۷۵٬۶۷۴٬۰۰۰	۳٬۲۳۱٬۷۴۵٬۰۰۰	۳٬۲۲۸٬۹۸۷٬۰۰۰
۴۔ بالغ افراد (۱۵ سال سے اوپر)	۱٬۰۲۵٬۹۳۸٬۰۰۰	۲٬۳۱۰٬۷۱۳٬۰۰۰	۳٬۰۵۹٬۸۰۱٬۰۰۰	۳٬۲۳۲٬۸۹۷٬۰۰۰	۶٬۲۲۹٬۰۵۰٬۰۰۰
۵۔ خواندہ	۲۸۶٬۷۰۵٬۰۰۰	۱٬۴۷۹٬۶۹۷٬۰۰۰	۲٬۶۸۰٬۴۳۱٬۰۰۰	۳٬۰۰۳٬۹۷۱٬۰۰۰	۵٬۰۹۳٬۴۹۴٬۰۰۰
۶۔ ناخواندہ	۷۳۹٬۲۳۳٬۰۰۰	۸۳۱٬۰۱۶٬۰۰۰	۱٬۲۷۴٬۷۷۰٬۰۰۰	۱٬۲۲۸٬۹۲۶٬۰۰۰	۱٬۱۳۵٬۵۵۶٬۰۰۰
شہری آبادی کی توسیع					
۷۔ شہری آبادی (ایک لاکھ سے اوپر)	۳۰۰	۲۴۰۰	۳۹۶۰	۴۲۰۰	۶۸۰۰
۸۔ بڑی شہری آبادیاں (دس لاکھ سے اوپر)	۲۰	۱۶۱	۴۰۰	۴۳۳	۶۵۰
۹۔ شہری آبادی کے بازار	۱۰۰ ملین	۵۶۰ ملین	۱۷۸۲ ملین	۲۰۰۰ ملین	۳۰۵۰ ملین
۱۰۔ گنجان محلوں کی آبادیاں	۲۰ ملین	۲۶۰ ملین	۱۰۴۳ ملین	۱۳۰۰ ملین	۲۱۰۰ ملین
ادیان کے لحاظ سے دنیا کی آبادی					
۱۔ تمام گروہوں کے عیسائی (ہر گروپ)	۵۵۸۰۵۶۳۰۰	۱٬۲۳۵٬۹۳۴٬۰۰۰	۱٬۹۹۵٬۰۳۶٬۰۰۰	۲٬۱۱۹٬۳۴۳٬۰۰۰	۳٬۰۵۸٬۲۲۹٬۰۰۰
۲۔ مسلمان	۲۰۰٬۱۰۲٬۲۰۰	۵۶۴٬۲۱۴٬۰۰۰	۱٬۱۵۴٬۳۰۲٬۰۰۰	۱٬۲۳۰٬۲۵۸٬۰۰۰	۱٬۹۵۷٬۰۱۹٬۰۰۰
۳۔ لادین	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱٬۱۱۲٬۱۹۱٬۰۰۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۴۔ ہندو	۲۰۳،۰۳۳،۳۰۰	۴۷۷،۰۴۴،۰۰۰	۸۰۶،۰۹۹،۰۰۰	۸۱۶،۳۶۷،۰۰۰	۱،۱۱۸،۳۷۷،۰۰
۱۵۔ بودھسٹ	۱۲۷،۱۵۹،۰۰	۲۳۷،۲۹۴،۰۰۰	۳۲۸،۲۳۳،۰۰۰	۳۳۳،۸۵۴،۰۰۰	۳۸۰،۸۱۸،۰۰۰
۱۶۔ ملحد	۲۲۵،۶۰۰	۱۶۹،۲۷۷،۰۰۰	۲۲۳،۳۸۹،۰۰۰	۲۳۱،۵۱۵،۰۰۰	۳۰۰،۸۷۸،۰۰۰
۱۷۔ نئے ادیان	۵،۹۱۰،۰۰۰	۷۸،۲۸۸،۰۰۰	۱۳۳،۸۳۵،۰۰۰	۱۳۰،۳۵۴،۰۰۰	۱۳۸،۲۶۴،۰۰۰
۱۸۔ قبائلی ادیان	۱۰۶،۳۳۹،۶۰۰	۹۰،۲۰۳،۰۰۰	۱۰۰،۱۳۷،۰۰۰	۱۰۰،۸۶۴،۰۰۰	۱۱۳،۲۰۳،۰۰۰
۱۹۔ سکھ	۲،۹۶۰،۶۰۰	۱۰،۸۱۸،۰۰۰	۲۰،۱۵۹،۹۹۹	۲۱،۷۷۳،۰۰۰	۲۷،۳۳۷،۰۰۰
۲۰۔ یہودی	۱۲،۲۶۹،۸۰۰	۱۳،۶۰۵،۰۰۰	۱۳،۱۸۰،۰۰۰	۱۵،۱۹۲،۰۰۰	۱۷،۱۵۸،۰۰۰
۲۱۔ غیر عیسائی (گروپ					
الف اور ب)	۱،۰۶۱،۸۳،۵۰۰	۲،۳۵۱،۲۰۷،۰۰۰	۳،۸۹۷،۳۵۴،۰۰	۴،۰۳۸،۷۰۹،۰۰۰	۵،۲۲۶،۱۱۲،۰۰۰

عالمی عیسائیت

۲۲۔ دنیا میں					
عیسائی تناسب	٪۳۴،۳	٪۳۳،۷	٪۳۳،۹	٪۳۴،۳	٪۳۶،۹
۲۳۔ چرچ					
سے منسوب	۵۲۱،۵۶۳،۲۰۰	۱،۱۵۹،۱۱۹،۰۰	۱،۸۰۸،۲۷۸،۰۰۰	۱،۸۸۸،۲۷۰،۰۰۰	۲،۵۸۹۴۰۶،۰۰۰
۲۴۔ عملی عیسائی	۳۶۹،۲۵۹،۸۰۰	۹۰۵،۳۵۴،۰۰۰	۱،۳۱۵،۶۹۳،۰۰۰	۱،۳۵۶،۵۱۳،۰۰۰	۲،۲۸۰،۰۰۰،۰۰۰
۲۵۔ عوام میں					
موثر افراد	۳،۷۰۰،۰۰۰	۷۴،۳۵۴،۰۰۰	۳۹۷،۴۲۳،۰۰۰	۵۵۴،۱۵۷،۰۰۰	۱،۱۳۰،۰۰۰،۰۰۰
۲۶۔ کام					
کرنے والے	۵۰ ملین	۳۰۰ ملین	۷۵۹،۲۷۵،۰۰	۸۵۹،۹۸۰،۰۰۰	۳،۱۶۶،۵۰۰،۰۰۰
۲۷۔ جاں نثار	۳۵،۶۰۰	۲۳۰،۰۰۰	۱۹۰،۰۰۰	۱۹۵،۰۰۰	۳۰۰،۰۰۰
۲۸۔ مقامی	۱،۰۵۰،۰۰۰	۲،۳۵۰،۰۰۰	۴،۷۳۸،۰۰۰	۵،۱۰۱،۰۰۰	۶،۵۰۰،۰۰۰
۲۹۔ غیر مقامی	۶۲،۰۰۰	۲۴۰،۰۰۰	۴۰۳،۰۰۰	۴۲۰،۰۰۰	۵۵۰،۰۰۰

مالیات (امریکی ڈالر)

۳۰۔ کلیسا کے مقاصد					
کے لیے	۸ بلین	۷۰ بلین	۲۰۰ بلین	۲۴۰ بلین	۸۷۰ بلین
۳۱۔ کلیساؤں					

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی آمدن	۷ بلین	۵۰ بلین	۹۵ بلین	۱۰۰ بلین	۳۰۰ بلین
۳۲۔ کلیساؤں کے متوازی دیگر					
اداروں کی آمدن	-- بلین	۲۰ بلین	۱۰۵ بلین	۱۲۰ بلین	۵۷۰ بلین
۳۳۔ بین الاقوامی وفود ر تنظیموں					
کی آمدنی	۲۰۰ ملین	۳ بلین	۱۰.۹ بلین	۱۲ بلین	۶۰ بلین
۳۴۔ عیسائیوں کے زیر					
استعمال کمپیوٹر	-	۱۰۰۰	۳۱۵٬۰۰۰٬۰۰۰	۳۰۰٬۰۰۰٬۰۰۰	۲٬۵۰۰٬۰۰۰٬۰۰۰

عیسائی مطبوعات

۳۵۔ ہر سال کی					
نئی کتب	۲۲۰۰	۱۷٬۱۰۰	۲۴٬۴۰۰	۲۵٬۰۰۰	۷۰٬۰۰۰
۳۶۔ عیسائی میگزین		۳۵۰۰	۲۳٬۰۰۰	۳۵٬۰۰۰	۱۰۰٬۰۰۰
۳۷۔ نئی کتب،					
عیسائی مقالات	۵۰۰	۳٬۱۰۰	۱۴٬۱۰۰	۱۶٬۰۰۰	۸۰٬۰۰۰

کتابِ مقدس کی تقسیم

۳۸۔ عہد					
قدیم وجدید	۵٬۴۵۲٬۶۰۰	۲۵٬۰۰۰٬۰۰۰	۶۴٬۰۹۴۰٬۰۰۰	۷۰٬۰۰۰٬۰۰۰	۱۸۰٬۰۰۰٬۰۰۰
۳۹۔ عہد جدید	۷٬۳۰۰٬۰۰۰	۴۵٬۰۰۰٬۰۰۰	۹۹٬۳۸۵٬۰۰۰	۱۰۰٬۰۰۰٬۰۰۰	۲۵۰٬۰۰۰٬۰۰۰
۴۰۔ کتاب مقدس، اناجیل ودیگر					
منتخب اجزاء	۲۰ ملین	۲۸۱ ملین	۱٬۸۳۴ ملین	۲٬۰۵۰ ملین	۴۰۰۰ ملین

نشریات

۴۱۔ ٹی وی ر					
ریڈیو اسٹیشن	۱٬۲۳۰	۳٬۴۰۰	۴٬۰۰۰	۱۰٬۰۰۰	
۴۲۔ ناہموار سامعین وناظرین					
کا تخمینہ	۷۵۰٬۰۰۰٬۰۰۰	۱٬۸۹۲٬۱۷۶٬۰۰۰	۲٬۱۵۰٬۰۰۰٬۰۰۰	۳٬۸۰۰٬۰۰۰٬۰۰۰	
۴۳۔ عیسائی چینل کے					
سامعین وناظرین	-	[illegible]	[illegible]	۶۰۰٬۰۰۰٬۰۰۰	۱٬۳۰۰٬۰۰۰٬۰۰۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۴۔ سیکولر چینل کے سامعین وناظرین	-	۶۵۰،۰۰۰،۰۰۰	۱،۵۹۷،۲۲۶،۰۰۰	۱،۸۱۰،۰۰۰،۰۰۰	۴،۸۰۰،۰۰۰،۰۰۰
تبلیغ عیسائیت					
۴۵۔ ہر سال عیسائی بنانے کے اوقات	۱۰ بلین	۹۹ بلین	۳۳۲ بلین	۳۸۰ بلین	۴،۲۵۰ بلین
۴۶۔ ہر شخص کے لیے گفتگو کے مواقع	۶	۲۷	۷۳	۷۷	۵۰۰

امریکہ کی دس بڑی عیسائی تنظیموں کا بیرون ملک عیسائی پرچار کے لیے صرف ۱۹۹۶ء کا بجٹ

تنظیم کا نام	بجٹ
World Vision	212.9 ملین امریکی ڈالر
Southern Baptist Convent	165.7 ملین امریکی ڈالر
Assemblies of God	96.3 ملین امریکی ڈالر
Seventh Day Adventist	72.2 ملین امریکی ڈالر
Wyclif Bible Translators U.S.A	57.2 ملین امریکی ڈالر
Churches of Christ	52 ملین امریکی ڈالر
M.A.P. International	50.1 ملین امریکی ڈالر
Church World Service	48.8 ملین امریکی ڈالر
Campus Crusade for Christ	45.5 ملین امریکی ڈالر
Compassion International	44 ملین امریکی ڈالر

پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے

پروفیسر ڈیوڈ بیریٹ جو اس رپورٹ / منصوبہ پر تفصیلی تبصرہ پیش کر چکے ہیں، کی نظر میں عیسائیت کے پرچار کے لیے عیسائی مشنریز کی یہ جدوجہد ناکافی ہے اور ان کو خدشہ ہے کہ اس طرح ہم دنیا کی آبادی کو بڑی سست رفتاری سے عیسائیت کی طرف بلا رہے ہیں اور بڑی کوتاہی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اور بقول ان کے اس طرح نہ صرف ہم دنیا سے عیسائیت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کا رابطہ قائم کرنے میں ناکام رہیں گے بلکہ موجودہ عیسائی دنیا کا وجود بھی خطرے سے دوچار رہے گا۔

یہ تفاصیل پورے عالم اسلام کے لیے بالعموم اور اسلامی تنظیموں اور مسلمان حکمرانوں کے لیے بالخصوص بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ ایک طرف تو عیسائی مشنریز اس وقت تین ہزار چار سو (۳۴۰۰) ٹی وی اسٹیشن چلا رہے ہیں اور اس کو اپنی کوتاہی سمجھتے ہوئے اس تعداد کو دس ہزار تک پہنچنے پر تلے ہوئے ہیں جبکہ ہمارے ٹی وی اور ریڈیو کے چینل ابھی تک فحاشی' عریانی اور اباحیت کے پرچار پر مصر ہیں۔ بمشکل ایک دو ملکوں سے برائے نام قرآنی چینل سننے یا دیکھنے میں آ رہے ہیں۔ کیا ہم اپنی دعوت کو اربوں افراد تک پہنچنے سے غافل رہیں گے؟ اور اپنی مسلمان نسل کو بھی ان عیسائی اداروں کے رحم وکرم پر چھوڑے رہیں گے تا کہ وہ ان کو اگر عیسائی نہ بھی بنا سکیں تو کم از کم مسلمان بھی نہیں رہنے دیں۔ یہ سنگین معاملہ ان اسلامی تنظیموں' اداروں اور مسلمان حکمرانوں کے لیے لمحہ فکریہ کی حیثیت رکھتا ہے جو اپنی تمام توانائیاں اس وقت بھی باہمی اختلافات' جھگڑوں اور چپقلشوں میں صرف کر رہے ہیں۔ اور ہمہ وقت ایک دوسرے کی پگڑیاں اچھالنے میں مصروف ہیں یا اپنی اقوام کو کچلنے سے فارغ نہیں ہیں۔

خدارا! سوچیے کیا ہم اپنی ذمہ داری پوری کر رہے ہیں؟ یا اپنے مستقبل کو اپنے ہاتھوں اور نئی نسل کو بے راہ روی میں مبتلا کر کے اپنے ہی وجود کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

(بہ شکریہ ماہنامہ "دعوۃ" اسلام آباد)

سہ ماہی الشریعہ گوجرانوالہ

کی جولائی ۹۸ء کی اشاعت

دینی مدارس کا نصاب تعلیم اور آج کی ضروریات

کے عنوان پر ممتاز اہل قلم کی نگارشات پر مشتمل ہوگا' ان شاء اللہ تعالیٰ

© rasailojaraid.com